ایگزیکٹو خلاصہ

سال 2022 میں سندھ کے مختلف اضلاع میں900 ملی میٹر تک تیز بارشیں ریکارڈ کی گئی - ان بارشوں کے باعث ندی نالوں میں طغیانی نے ایک انسانی المیہ کو جنم دیا۔وہاں رہنے والوں نے خوراک کی کمی، معاشی مسائل، بنیادی سہولیات، اور خاص طور پر صنفی مساوات کا سامنا کیا ۔ مقامی بارشوں کی وجہ سے دریائے سندھ اور اسکے کیچمنٹ میں پانی 0.6 ملین کیوسک سے اوپر ہوگیا اور اس نے انسانی جانوں، مویشیوں، فصلوں، مکانات، نجی عمارتوں، صنعتوں، اور پبلک انفراسٹرکچر جیسے سڑکوں، آبپاشی، دریا کے حفاظتی پشتے (بند) اور نکاسی آب کے نیٹ ورک، اور ریلوے کو بھاری نقصان پہنچایا۔ سندھ کے مختلف اضلاع

میں سیلاب کی صورتحال کے باعث 1000 سے زائد لوگ اموات کا شکار ہوئے۔ صوبے کی ایک چوتھائی آبادی جو کہ ایک کروڑ دس لاکھ

سے زائد کی تعداد میں ہے، ان کے 60000 گھروں کو مکمل یا جزوی نقصان پہنچا.غرض، لوگوں کی اقتصادی معاشیاتی، حال جو کہ فصلوں کی اباد کاری سے جڑا تھا وہ بری طرح سے متاثر ہوا۔ ایک اندازے کے مطابق 1.5 ملین ہیکڑ فصلی رقبہ مکمل طور پر تباہ ہوا۔ ان تمام معاملات کو دیکھتے ہوئے اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ فوری طور سیلاب کی صورتحال سے دو چار ضلعوں میں ریسکیو کا نظام تخلیق کیا جائے جو کہ ان آفات میں وقت کی اہم ضرورت ہے۔

مجوزہ منصوبہ (سندھ فلڈ ایمرجنسی بحالی پروجیکٹ) سندھ کے نو (09) اضلاع یعنی دادو، ٹھٹھہ، قمبر شہداد کوٹ، گھوٹکی، بدین، جیکب آباد، جامشورو، تھرپارکر اور سجاول میں ریسکیو سروسز (1122) کو وسعت دے گا۔ ریسکیو سٹیشنوں کی توسیع ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ہنگامی رد عمل کا ایک لازمی پہلو ہے۔ ریسکیو اسٹیشن سیلاب سمیت ہنگامی حالات کے دوران امدادی کارروائیوں کو مربوط اور انجام دینے کے لیے اہم مرکز کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان اسٹیشنوں کی ترقی میں مرکزی عمارت، متعلقہ سہولیات، ریسکیو مشینری اور گاڑیوں کے پارکنگ شیڈ، اسٹاف/ آفیسر کوارٹرز کی ڈیزائننگ اور تعمیر شامل ہے تاکہ بحران کے وقت ان کی بہترین فعالیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

تعمیراتی کام کا دائرہ کار مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے علاقے تک محدود ہیں۔ مزید برآں ، ذیلی پروجیکٹ کی اسکریننگ چیک لسٹ کے ذریعے کی گئی جس میں ماحولیاتی اور سماجی مسائل شامل تھے۔ سروے انفرادی چیک لسٹوں کو پُر کرنے کے لیے کیے گئے تھے اور سروے کے دوران ماحولیاتی اور سماجی خدشات کا خلاصہ بیان کیا گیا تھا۔ مجوزہ پروجیکٹ سائٹ کی حدود سے باہر کوئی تعمیرات شامل نہیں ہوں گی۔ مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے علاقوں میں کوئی انسانی مداخلت، عوامی بنیادی ڈھانچہ یا تجارتی سرگرمیاں موجود نہیں ہیں۔ اس لیے کچھ معمولی ماحولیاتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں جو کہ مختصر مدت کے ساتھ پروجیکٹ سائٹ تک مخصوص رہیں گے۔ لہذا، یہ ذیلی پروجیکٹ ایس ایف آرپی-ای ایس ایم ایف کے معتدل خطرے کے زمرے میں آتا ہے۔ ان معمولی اور اعتدال پسند سطح کی ضروریات کو کم کرنے کے لیے ماحولیات اور سماجی نظم و نسق(ای ایس ایم پی) کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقوں کے قریب (500 میٹر کے اندر) کوئی آثار قدیمہ یا ماحولیاتی حساس مقام نہیں دیکھا گیا اور مجوزہ ذیلی پروجیکٹ سائٹس پر یا اس کے ارد گرد کوئی ثقافتی ورثہ نہیں پایا گیا جو ممکنہ طور پر تعمیراتی سرگرمیوں سے متاثر ہوسکتے ہیں۔ سماجی طور پر حساس مقامات جیسے مساجد، سکول ،بنیادی صحت مرکز، قبرستان وغیرہ جزوی طور پر کسی کسی وقت شوریا دھول مٹی کی ذد میں آ سکتے ہیں۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے نیم شہری علاقے میں آتے ہیں اور ان میں محدود متنوع رہائش گاہ پاء گئ ہے، جو چند اقسام کے جانوروں اور پھولوں کی انواع کو سہارا دیتی ہے۔ پروجیکٹ سائٹس سے نباتات اور حیوانات دونوں کی مقامی یا خطرے سے دوچار نسلوں میں سے کوئی بھی ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ چونکہ ذیلی پروجیکٹ کے علاقے میں آبادی میں اضافہ ہوا ہے، جسکی وجہ سے جنگلی حیات کی کثرت اور تنوع کم سے کم ہو گیا ہے۔ دریا کے جنگلوں میں چھوٹے ممالیہ جانوروں میں جنگلی سوٗر، گیدڑ، بھیڑیے اور خار پشت (ساہی) شامل ہیں۔ پرندوں میں، تیتر (سیاہ اور سرمئی دونوں)، اور بھڑتیتر دیکھے گئے - آبی پرندوں کی بہت سی اقسام جیسے ک بگلا ، انڈین ریف بگلا بھی پائے جاتے ہیں۔ ضلع میں پائے جانے والے دیگر پرندے چھوٹے بھورے کبوتر، کوئل ، الو، بینک مینا اور بلبل شامل ہیں۔ ان علاقوں میں پائے جانے والے پودوں کی انواع گنے اور ببول ہیں۔ دیگر نباتات میں جنڈ، کھجری، بہان، بیری اور جھاؤ شامل ہیں۔ سڑک کے کنارے، ہندوستانی انجیر، پیپل، سراس، نیم اور املی بھی پائے جاتے ہیں۔اسکے علاوہ اک بھی علاقوں میں وافر مقدار میں دیکھا گیا ہے۔

نزدیکی زرعی علاقوں میں زیادہ تر گندم، مکئی، باجرہ اور سرسوں جیسی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ اسکے علاوہ پھلوں کے باغات بھی عام طور ارد گرد کے تعمیر شدہ علاقوں میں دیکھے گئے ہیں جبکہ گلاب اور چمبیلی کے پھول ضلع میں تجارتی آرائشی مقاصد کے لیے اگائے جاتے ہیں۔

مجوزہ ذیلی منصوبے کی زمین حکومت کی ملکیت ہے، اس ذیلی منصوبے کے لیے کسی نجی زمین کے حصول کی ضرورت نہیں ہے۔ مزید برآں، کوئی انہدام یا دوبارہ آباد کاری شامل نہیں ہوگی ۔ مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے علاقوں میں کوئی غیر رسمی آباد کار موجود نہیں ہیں، اور ذریعہ معاش میں کوئی رکاوٹ متوقع نہیں ہے۔ بالواسطہ اثرات جیسے شور، دھول کا اخراج تعمیراتی کاموں کے دوران بڑھ سکتا ہے۔ بیرونی افرادی قوت کی آمد، غیر توجہ شدہ بقایا فضلات، اور مزدوروں اور کمیونٹی کے لیے پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے خدشات کی وجہ سے سماجی و ماحولیاتی اثرات کا امکان ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے، ایک ماحولیاتی اور سماجی انتظام کا منصوبہ سماجی متحرک پارٹنر (ای ایس ایم پی) تیار کیا گیا ہے۔ مواد کی نقل و حمل کے لئے موجودہ سڑکوں کو استعمال کیا جائے گا۔ کسی بھی منفی اثر کی تعمیراتی مرحلے تک محدود رہنے کی توقع ہے، جو مختصر مدت کے لئے ہوں گے۔ ٹھیکیدار کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ تعمیراتی مدت کے دوران رپورٹ میں بیان کردہ تخفیف کے تجویز کردہ اقدامات پر سختی سے عمل کرے۔

ممکنہ منفی اثرات کو مناسب اقدامات پر عمل درآمد کر کے کم کیا جا سکتا ہے جیسے کہ گاڑیوں اور مشینری کا باقاعدہ معائنہ اور دیکھ بھال تاکہ اخراج کو کم سے کم کیا جا سکے، بھاری ساز و سامان کے شور کو دبانے والے سینسر یا مفلر سے لیس کرنا، اور کچی سڑکوں کو گیلا کرنا۔ تعمیراتی ملبے یا بقایا فضلہ کے منفی اثرات کو مناسب ہینڈلنگ اور فوری طور پر ہٹانے کے ذریعے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ تیل کے بقایاجات کو مناسب طریقے سے ذخیرہ کرنے اور ان کا انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ فعال تعمیراتی جگہ پر گندے پانی کو ٹریٹ کر کے پانی کی آلودگی کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ ٹھوس فضلہ کو سینیٹری سٹوریج کے ذریعے منظم کیا جا سکتا ہے اور مناسب پھینکنے کے لیے باقاعدہ طور پر جمع کیا جا سکتا ہے۔

پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کا ایک سلسلہ نافذ کیا جائے گا۔ ان میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لیے باقاعدگی سے معائنہ کرنا، مزدوروں اور مقامی کمیونٹی میں شعور پیدا کرنا، صفائی کے اقدامات کو نافذ کرنا، متعدی بیماریوں کا انتظام اور نگرانی کرنا، ہنگامی رد عمل اور بچاؤ کے طریقہ کار کا قیام، مناسب سینیٹری سہولیات کی فراہمی، پینے کے پانی کی فراہمی، اور کارکنوں کے لیے کچرے کے ڈبے لگانا شامل ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی نگرانی عالمی بینک کے ماحولیات اور سماجی فریم ورک 2018، سندھ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی ایکٹ 2014، سندھ فلڈ ایمرجنسی بحالی پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک، لیبر مینجمنٹ کے طریقہ کار، بحالی پروجیکٹ اور اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کے منصوبے پر عمل کرے گی جو کہ اسکے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ اس کا مقصد تخفیف کے منصوبوں کے باقاعدہ اور موثر نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ نگرانی تین سطحوں پر کی جائے گی۔ سب سے پہلے، پراجیکٹ پر عمل درآمد یونٹ کی سطح پر، ماحولیاتی اور سماجی ماہرین حفاظتی اقدامات کی نگرانی کریں گے، باقاعدگی سے فیلڈ وزٹ کے ذریعے تخفیف کے منصوبوں کے مناسب نفاذ کو یقینی بنائیں گے۔ دوم، فیلڈ لیول پر، متعلقہ تعمیراتی نگرانی کے مشیر(سی ایس سی) کا متعلقہ عملہ زیادہ کثرت سے حفاظتی نگرانی کرے گا۔ آخر میں، ٹھیکیدار کی ماحولیاتی اور سماجی ٹیم تخفیف کے منصوبوں کو نافذ کرنے اور ماہانہ، سہ ماہی، اور دو سالہ رپورٹیں تیار کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔ سندھ فلڈ ایمرجنسی بحالی پراجیکٹ اور موجودہ ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی بنیادی ذمہ داری پراجیکٹ ڈائریکٹر کی قیادت میں پراجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ پر عائد ہوتی ہے۔ پروجیکٹ کے نفاذ کے یونٹ کو ایک سرشار ماحولیاتی اور سماجی ٹیم کی مدد حاصل ہے۔ مزید برآں، منصوبے پر عمل درآمد یونٹ نے تعمیراتی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے تعمیراتی نگرانی کے مشیر کی خدمات حاصل کی ہیں۔ تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے، متعلقہ شقوں کو تعمیراتی معاہدوں میں شامل کیا جائے گا۔

تقریبا" 11.96 ملین روپے کا ایک مخصوص بجٹ ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے کے موثر نفاذ کے لیے مختص کیا گیا ہے جس میں متعدی امراض کا انتظام بھی شامل ہے۔ اس مختص کو انوائرمینٹل اینڈ سوشل مینجمنٹ پلان بل اور بل آف کوانٹیٹیز دونوں میں عارضی رقم کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کے منصوبے کے نفاذ کے لیے تعمیراتی ٹھیکیدار، تعمیراتی نگرانی کے مشیر ، اور پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ سے تعاون درکار ہے۔ تعمیراتی ٹھیکیدار کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے منصوبے میں بیان کردہ تخفیف کے اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنائے، جنہیں معاہدہ کی دستاویزات میں شامل کیا جائے گا۔ نتیجتاً، معاہدہ کی دستاویزات کے اندر ماحولیاتی تخفیف کے اخراجات کے لیے علیحدہ زمرہ شامل کرنا لازمی ہے۔

تاہم، اس صورت میں کہ تعمیراتی ٹھیکیدار ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کے منصوبے کے نفاذ کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے اور اس کی پیشرفت کے بارے میں مناسب طور پر رپورٹ کرتا ہے، تجویز کنندہ معاہدے کی شرائط کے مطابق تعمیل کو نافذ کرے گا، بشمول ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ

کی پابندی۔ اور عالمی بینک کا ماحولیات اور سماجی فریم ورک 2018۔ ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کے منصوبے پر عمل درآمد کی سرگرمیوں کو ہموار کرنے کو یقینی بنانے کے لیے، یہ سفارش کی جاتی ہے کہ عمل درآمد سے متعلق تمام بلوں اور ادائیگیوں کو تعمیراتی نگرانی کے مشیر سے منظور اور تصدیق کی جائے۔ ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کے منصوبے کے نفاذ کے اخراجات عبوری ادائیگی کے سرٹیفکیٹس سے اس وقت تک کاٹ لیے جائیں گے جب تک کہ تعمیل حاصل نہ ہو جائے۔